یا اباعبدالله
السلام علیک

زیارت اربعین

A Hadith from

IMAM HASAN ASKARI (a.s.)

With regards to five sign of a believer & ZIARAT ARBAEEN

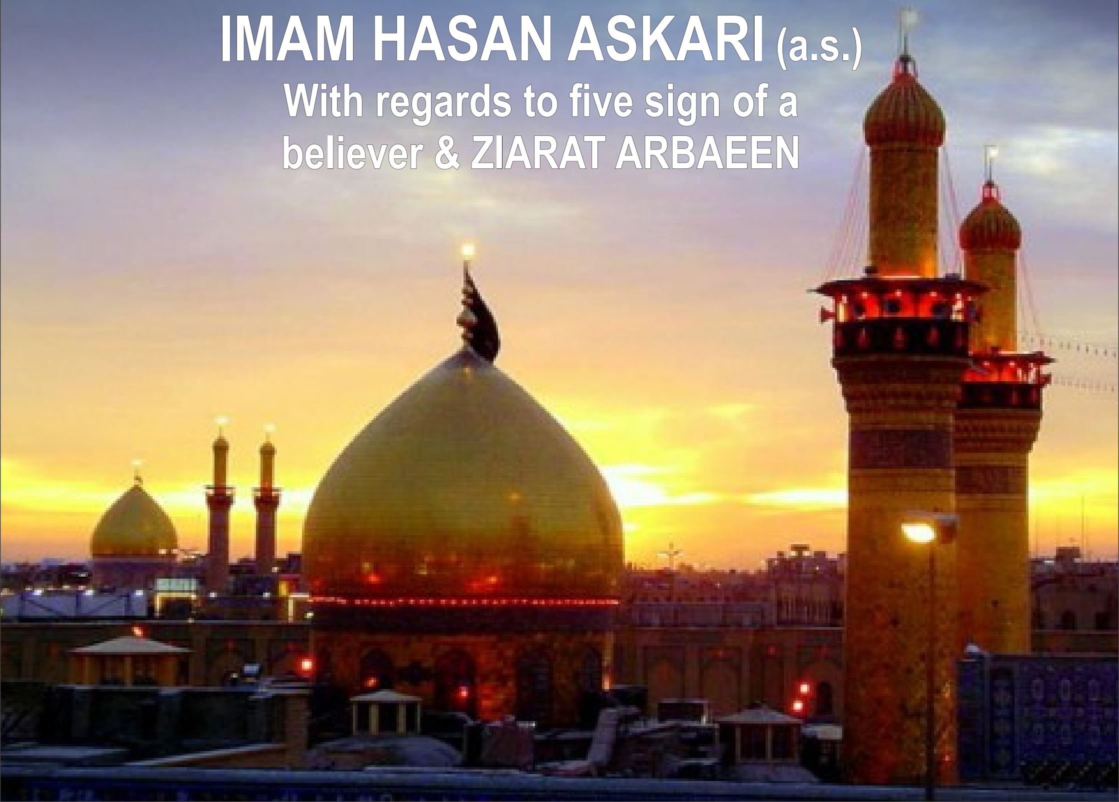

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَّ ذَکِّرۡ فَاِنَّ الذِّکۡرٰی تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾

اور یاد دہانی[۱] بہر حال کراتے رہیے کہ یاد دہانی صاحبانِ ایمان کے حق میں مفید ہوتی ہے۔

(سورہ ذاریات، آیت ۵۵)

[۱]

اگر چہ پروردگار عالم نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قوم سے اعراض کرنے کا حکم دیدیا ہے اور یہ واضح کر دیا ہے کہ ان کی گمراہی کی کوئی ذمہ داری پیغمبر پر نہیں ہے لیکن اس کے باوجود یاد دہانی کو فرض قرار دیا ہے کہ اس سے صاحبانِ ایمان کو فائدہ پہنچتا ہے اور یہ ہر دور کے علماء اور خطباء کے لئے ایک تعلیم ہے کہ قوم پر اثر دکھائی دے یا نہ دکھائی دے یاد دہانی کا سلسلہ جاری رکھو کہ اس طرح کم از کم صاحبانِ ایمان کو تو فائدہ ہوتا ہی ہے عام انسان بھی کبھی نہ کبھی راہِ عمل پر آجاتا ہے۔

(از افادات علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ انوار القرآن ص ۱۰۷۹)

اربعین

اسی یاد دہانی کے مدنظر یہ کتابچہ عزاداران امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں بصد خلوص حاضر خدمت ہے۔ اسی کے ساتھ اس زیارت کا تذکرہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ یہ زیارت شیعیان امیر المومنین علیہ السلام کی علامت ہے جیسا کہ ہمارے گیارہوں امام حسن عسکری علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

عَلَامَۃُ الۡمُؤۡمِنِ خَمۡسٌ:

(۱) صَلَاۃُ اَحۡدیٰ وَ خَمۡسِیۡنَ	(۱) اکیاون (۵۱) رکعت نماز کا روزآنہ پڑھنا۔
(۲) زِیَارَۃُ الۡاَرۡبَعِیۡنَ	(۲) زیارت اربعین (کا پڑھنا۔)
(۳) اَلتَّخَتُّمُ بِالۡیَمِیۡنِ	(۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔
(۴) تَعۡفِیۡرُ الۡجَبِیۡنِ	(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔
(۵) اَلۡجَھۡرُ بِبِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	(۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   وَصَلَّی اللهُ عَلَیۡكَ یَا وَلِیَّ الۡعَصۡرِ (عج) اَدۡرِکۡنَا

زیارت اربعین

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مومن کی علامتیں اس طرح بیان فرمائی ہیں:

(۱)   اکیاون (۵۱) رکعت نماز پڑھنا

۱۷/رکعت واجب نمازیں

۲/رکعت نماز صبح

۴/رکعت نماز ظہر

۴/رکعت نماز عصر

۳/رکعت نماز مغرب

۴/رکعت نماز عشاء

۳۴/رکعت نماز واجب کی نافلہ

۲/رکعت نافلہ نماز صبح جو نماز صبح سے پہلے پڑھی جائیگی

۸/رکعت نافلہ نماز ظہر یہ بھی نماز ظہر سے پہلے پڑھی جائیگی

۸/ر رکعت نافلہ نماز عصر یہ بھی نماز عصر سے پہلے پڑھی جائیگی

۴/ر رکعت نافلہ نماز مغرب یہ نماز مغرب کے بعد پڑھی جائیگی

۱/ر رکعت نافلہ نماز عشاء یہ نماز عشاء کے بعد پڑھی جائیگی (بہتر ہے کہ نافلۂ نماز عشاء دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔ بیٹھ کر پڑھنے والی یہ دو رکعت ایک رکعت شمار کی جائیگی)

۱۱/ر رکعت نماز شب جس میں

۸/ر رکعت نماز شب کی نیت سے

۲/ر رکعت نماز شفع کی نیت سے اور

۱/ر رکعت نماز وتر کی نیت سے پڑھنا ہے۔

کل ۵۱/ر رکعت

تمام مستحبی نمازیں نماز صبح کی طرح ۲-۲ رکعت پڑھی جائیں گی۔

(۲) زیارت اربعین

(۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔

(۴) خاک پر سجدہ کرنا۔

(۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا۔

چونکہ ہر چیز اپنی علامتوں سے پہچانی جاتی ہے۔ لہٰذا اگر ہم یہ جاننا چاہیں کہ ہم میں ایمان کس قدر ہے تو خود ہی اندازہ لگائیں کہ ہم میں یہ علامتیں کس قدر پائی جاتی ہیں۔ اگر تمام علامتیں پائی جاتی ہیں تو خداوند عالم کا شکر ادا کریں اور بعض پائی جاتی ہیں تو جو نہیں ہیں ان کو مکمل کریں اور یہ کام جلد کرلیں کیونکہ موت کا کوئی وقت معین نہیں ہے۔

زیارت اربعین

۲۰ر صفر کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں سلام کرنا ان کی زیارت کرنا ایمان کی علامت ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے روز اربعین اس طرح امام حسین علیہ السلام کی زیارت تعلیم فرمائی۔ فرمایا:

جب دن نکل آئے تو اس طرح زیارت کرو۔

”زیارت پڑھتے وقت ضروری ہے زیارت کے الفاظ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان مطالب پر بھی غور کریں جو زبان سے ادا کر رہے ہیں تاکہ معرفت کے ساتھ زیارت کرنے کا ثواب نصیب ہو اور یہ بھی معلوم ہو جس کی زیارت کر رہے ہیں اس کی عظمت و

منزلت کیا ہے۔ اس کی شہادت کا ہدف اور مقصد کیا ہے؟ کس مقصد کی خاطر اس نے اس عظیم شہادت کو قبول کیا۔ اور وہ راز کیا ہے جس نے اس شہادت اور اس کے تذکرہ کو ابدیت کے ساتھ ساتھ ہمیشہ تازگی عطا کی ہے۔ ۱۴ سو برس گذرنے کے بعد بھی ہر دن اور ہر وقت ایسا لگتا ہے کہ یہ واقعہ آج کا واقعہ ہے۔"

زیارت اربعین کا یہ جملہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت کو بیان کر رہا ہے۔

فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

انہوں نے لوگوں کو خدا اور رسول اور دین کی طرف اس طرح دعوت دی کہ عذر و بہانے کے سارے راستے بند کر دیئے۔ بہترین و مناسب ترین انداز سے نصیحت کی اور خدایا تیری راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ تاکہ

تیرے بندوں کو جہالت سے اور گمراہی کی حیرانی و سرگردانی کی ہلاکت خیز موجوں سے نجات دلا سکیں۔

اس جملہ سے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ایک مقصد

لوگوں کو جہالت اور گمراہی سے نجات دلانا ہے۔

جہالت سے نکلنے کا ذریعہ تعلیم ہے۔ تعلیم جس قدر زیادہ اور اعلیٰ ہوگی اتنا ہی زیادہ جہالت سے نجات ملے گی۔

گمراہی سے نجات کا ذریعہ ہدایت ہے۔ ہدایت صراط مستقیم پر قائم رہنا ہے۔ صراط مستقیم اہل بیت علیہم السلام ہیں۔ جتنا ہم اہل بیت علیہم السلام کی سیرت و کردار کو اپنائیں گے اور ان کا رنگ و ڈھنگ اختیار کریں گے اتنا ہی زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے۔ جتنا زیادہ تعلیم یافتہ اور ہدایت یافتہ ہوں گے اتنا ہی زیادہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے مقصد شہادت سے قریب تر ہوں گے۔

زیارت اربعین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور ان کے فرج میں تعجیل کر

اَلسَّلاَمُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَ حَبِیْبِہٖ

سلام ہو اللہ کے ولی پر اور اس کے حبیب و محبوب پر

اَلسَّلاَمُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَ نَجِیْبِہٖ

سلام ہو اللہ کے دوست اور اس کے برگزیدہ پر

اَلسَّلاَمُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَ ابْنِ صَفِیِّہٖ

سلام ہو اللہ کے خالص اور مخلص بندہ اور خالص و مخلص کے فرزند پر

اَلسَّلاَمُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ

سلام ہو حسینِ مظلومِ شہید پر

اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ

سلام ہو اس پر جو رنج و مصائب میں اسیر تھا، آنسوؤں کے مارے پر

(اس کی شہادت اس قدر دردناک ہے
جب بھی تذکرہ ہوتا ہے آنسو نکل پڑتے ہیں)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَشْھَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ

خدایا میں گواہی دیتا ہوں وہ یقیناً تیرے ولی ہیں اور تیرے ولی کے فرزند ہیں

وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ

اور تیرے منتخب کردہ ہیں اور منتخب شدہ کے فرزند ہیں تیرے کرم واحترام کی بلند منزل پر فائز ہیں

اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ

تونے شہادت کے ذریعہ ان کو بزرگی عطا فرمائی اور سعادتوں کو ان کے اردگرد قرار دیا

وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ

پاکیزہ ولادت (پاکیزہ طینت) کے لئے انہیں منتخب کیا۔ انہیں سرداروں میں ایک سردار قرار دیا

وَ قَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَ ذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ

اور قائدوں میں ایک قائد اور رہنما بنایا

اسلام کا دفاع کرنے والوں میں ایک مدافع ٹھہرایا

وَ اَعْطَيْتَهُ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ

خدایا تو نے انہیں انبیاء کی میراث عطا کی اور اوصیاء میں سے انہیں اپنی مخلوقات پر حجت قرار دیا

فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ وَ مَنَحَ النُّصْحَ وَ بَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيْكَ

انہوں نے لوگوں کو اس طرح دعوت دی کے عذر کے تمام راستے بند کر دئے بہترین انداز سے نصیحت کی تیری راہ میں جان وخون کا نذرانہ پیش کیا

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت وضلالت و گمراہی کی حیرانی و سرگردانی سے نجات دلا سکیں

وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى

ان لوگوں نے ان پر ہر طرف سے حملہ کر دیا جو دنیا کے فریب میں گرفتار تھے جنہوں نے پست ترین دنیا کی خاطر خود کو فروخت کر دیا تھا۔

وَشَرٰى اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ

اور دنیا کی محبت میں آخرت کا سودا کر لیا تھا۔

وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ

جن کو تکبر اور خواہشات نفس کی پیروی نے ہلاک و برباد کر دیا تھا۔ ان لوگوں نے خدایا تجھ کو ناراض کیا اور تیرے رسول کو ناراض کیا

وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اور تیرے ان بندوں کی اطاعت کی جو شقی تھے منافق تھے

وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ

گناہگار تھے جہنمی تھے۔ (امام حسین علیہ السلام) نے اس طرح کے لوگوں سے تیری

خوشنودی کی خاطر جم کر جہاد کیا

صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَ اسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ

یہاں تک تیری اطاعت میں ان کے خون کا آخری قطرہ بہہ گیا۔ان کے خاندان کی حرمت و عظمت کو پامال کیا گیا۔

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلاً وَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

خدایا ان پر سخت ترین لعنت کر اور دردناک ترین عذاب میں گرفتار کر

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول۔

اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ

سلام ہو آپ پر اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ اللهِ وَ ابْنُ اَمِيْنِهٖ

میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ اللہ کے امین ہیں اور امین خدا کے فرزند ہیں

عِشْتَ سَعِيْدًا وَ مَضَيْتَ حَمِيْدًا

آپ نے سعادت مند زندگی بسر کی۔

وَ مُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا

اور پسندیدہ موت اختیار کی اور مظلومانہ شہادت اختیار کی

وَ اَشْهَدُ اَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ وَ مُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں اللہ نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے وہ ضرور پورا کرے گا اور جن لوگوں نے آپ کا ساتھ چھوڑ دیا ان کو ہلاک کرے گا۔

وَ مُعَذِّبٌ مَّنْ قَتَلَكَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ

اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا ان کو عذاب دے گا میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ نے اللہ کے وعدہ کو پورا کیا

وَ جَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِهٖ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ

اور زندگی کی آخری سانس تک اس کی راہ میں جہاد کیا

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ

ان لوگوں پر خدا کی لعنت ہو جنہوں نے آپ کو قتل کیا اور ان پر بھی خدا کی لعنت ہو
جنہوں نے آپ پر ظلم کیا

وَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ

اور ان پر بھی خدا کی لعنت ہو جنہوں نے
آپ پر ظلم و ستم کو سنا اور راضی رہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ

خدایا میں یقیناً اس بات کی گواہی دیتا ہوں میں ان کے دوستوں کا دوست ہوں اور ان
کے دشمنوں کا دشمن ہوں

بِاَبِیْ اَنْتَ وَ اُمِّیْ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے فرزند رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان

اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ

میں گواہی دیتا ہوں آپ بلند ترین آباء کے صلب میں

وَ الْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

اور پاکیزہ، ترین امہات کے رحم میں نور خدا تھے۔

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا

جہالت کی نجاستیں آپ کے دامن کردار سے دور تھیں،

وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا

ضلالت کی تاریکیاں آپ کے قریب نہ آسکیں۔

وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَ اَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ

میں گواہی دیتا ہوں آپ یقیناً دین کا ایک ستون ہیں

مسلمانوں کے رکن ہیں

وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِینَ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ

مومنین کی پناہگاہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں آپ یقیناً نیکوکار، پرہیز گار، رضا شعار، پاکیزہ کردار،

الْهَادِی الْمَهْدِیُّ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ

ہدایت مدار، امام ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں آپ کے امام فرزند،

كَلِمَةُ التَّقْوٰی وَ اَعْلَامُ الْهُدٰی وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی

پرہیز گاری کا کلمہ ہیں، ہدایت کا پرچم ہیں اللہ کی مضبوط رسی ہیں،

وَ الْحُجَّةُ عَلٰی اَهْلِ الدُّنْیَا وَ اَشْهَدُ اَنِّیْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ

تمام اہل دنیا پر اللہ کی حجت ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں۔

وَ بِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَايِعِ دِينِي وَ خَوَاتِيمِ عَمَلِي

آپ کی واپسی (رجعت) پر یقین رکھتا ہوں۔ اپنے دین و شریعت میں اپنے تمام امور کے انجام میں آپ سے وابستہ ہوں۔

وَ قَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَ أَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

میرا دل آپ کے قلب مطہر کے سامنے تسلیم ہے۔ میری ہر بات آپ کے امر کی تابع ہے۔

وَ نُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ

میری مدد و نصرت آپ کے لئے آمادہ ہے۔

حَتَّى يَأْذَنَ اللهُ لَكُمْ

یہاں تک خدا آپ کو اجازت (ظہور) عطا فرمائے۔

فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ

پس میں آپ کے ساتھ ہوں پس آپ کے ساتھ ہوں ہر گز آپ کے دشمنوں کے ہمراہ نہیں ہوں۔ خدا کا درود و سلام ہو آپ پر

وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَشَاهِدِکُمْ وَغَآئِبِکُمْ

اور آپ کی پاکیزہ روحوں پر اور طیب و طاہر بدنوں پر۔ آپ کے حاضرین پر سلام آپ کے غائبین پر سلام ہو

وَظَاهِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

آپ کے ظاہر و آشکار پر سلام ہو آپ کے باطن و پوشیدہ پر سلام۔ آمین رب العالمین۔[1]

---

١ مفاتیح الجنان (فارسی)، زیارت اربعین، ص ٤٦٧-٤٦٨۔ زیارت کے ترجمہ کو غور سے بار بار پڑھیں اور اس کو اپنی زندگی کا آئینہ ورہنما قرار دیں۔

لبیک یا حسین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا

شمار	اسماء معصومینؑ	ولادت	شہادت	مدفن
۱	حضرت محمد مصطفٰے ﷺ	۱۷ ربیع الاوّل	۲۸ صفر	مدینہ منورہ
۲	امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام	۱۳ رجب المرجب	۲۱ رمضان المبارک	نجف اشرف
۳	جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا	۲۰ جمادی الثانی	۱۳ جمادی الاوّل ۳ جمادی الثانی	مدینہ منورہ
۴	امام حسن علیہ السلام	۱۵ رمضان المبارک	۲۸ صفر المظفر	مدینہ منورہ
۵	امام حسین علیہ السلام	۳ شعبان المعظم	۱۰ محرم الحرام	کربلائے معلیٰ
۶	امام زین العابدین علیہ السلام	۱۵ جمادی الاوّل	۲۵ محرم الحرام	مدینہ منورہ
۷	امام محمد باقر علیہ السلام	یکم رجب المرجب	۷ ذی الحجہ	مدینہ منورہ
۸	امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۷ ربیع الاوّل	۱۵ شوال المکرّم	مدینہ منورہ
۹	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۷ صفر المظفر	۲۵ رجب المرجب	کاظمین شریفین
۱۰	امام علی رضا علیہ السلام	۱۱ ذیقعدہ الحرام	۱۷ صفر المظفر	مشہد مقدس
۱۱	امام محمد تقی علیہ السلام	۱۰ رجب المرجب	۲۹ ذیقعدہ الحرام	کاظمین شریفین
۱۲	امام علی نقی علیہ السلام	۵ رجب المرجب	۳ رجب المرجب	سامرہ
۱۳	امام حسن عسکری علیہ السلام	۱۰ ربیع الثانی	۸ ربیع الاوّل	سامرہ
۱۴	حضرت حجت امام مہدی علیہ السلام	۱۵ شعبان المعظم	عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف	

لبیک یا حسین

مختصر اسلامی ڈائری		اصول دین
بعثت النّبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۲۷؍رجب المرجب	توحید
ہجرت	یکم ربیع الاوّل	عدل
مباہلہ	۲۴؍ذی الحجہ	نبوت
جنگ بدر	۱۷؍رمضان المبارک	امامت
فتح خیبر	۲۵؍ذی الحجہ	قیامت
اسلامی عیدین		**فروع دین**
عیدالفطر	یکم شوال المکرّم	نماز
عیدالاضحیٰ	۱۰؍ذی الحجہ	روزہ
عیدغدیر	۱۸؍ذی الحجہ	حج
بس تمہارا ولی اللہ ہے اور اس کا رسول اور وہ صاحبان ایمان جو نماز قائم کرتے ہیں اور بحالت نماز زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (قرآن کریم)		زکوٰۃ خمس جہاد
بہترین آدمی وہ ہے جو سب سے بڑھ کر لوگوں کو فائدہ پہونچائے۔ (حدیث شریف)		امر بالمعروف نہی عن المنکر
ہمارے شیعہ وہ ہیں جو اللہ کے اطاعت گذار ہیں۔ (امام الصادق علیہ السلام)		تولا تبرّا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دعائے معرفت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے صحابی زُرارہ سے
فرمایا زمانہ غَیبت میں یہ دُعا برابر پڑھتے رہنا

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ نَفْسَکَ لَمْ اَعْرِفْ نَبِیَّکَ

خدایا تو ہی مجھے اپنی معرفت عطا کر اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہیں کی
تو میں تیرے نبی کی معرفت حاصل نہیں کر سکوں گا۔

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ رَسُوْلَکَ لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَکَ

خدایا تو ہی مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا نہیں کی
تو میں تیری حجت کی معرفت حاصل نہیں کر سکوں گا۔

اَللّٰھُمَّ عَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِنْ لَّمْ
تُعَرِّفْنِیْ حُجَّتَکَ ضَلَلْتُ عَنْ دِیْنِیْ

خدایا تو ہی مجھے حجت کی معرفت عطا کر اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا نہیں فرمائی
تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

(منتخب الاثر ص ۵۰۱)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   وصلی اللہ علیک یا ولی العصر عج ادرکنا

منتظرین امام عصر علیہ السلام کا نظام زندگی

- روزانہ نماز صبح کے بعد دعائے عہد پڑھیں۔
- لوگوں کو امام عصر علیہ السلام کی طرف دعوت دیں۔
- خداوند عالم کی بارگاہ میں امامؑ کی معرفت کے لئے دعا کریں۔
- انؑ کی طرف سے مستحب کام انجام دیں یا
  کم از کم دو رکعت نماز مستحبی پڑھ کر اس کا ثواب امامؑ کو ہدیہ کریں۔
- اپنی ہر صبح کا آغاز امام علیہ السلام کی خدمت میں سلام سے کریں۔

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

- انؑ کی خوشنودی کے لئے رشتہ داروں سے صلۂ رحم کریں
  کسی ایک رشتہ دار سے ملاقات کریں یا اس کی خیریت دریافت کریں۔
- توبہ و استغفار کریں، کیونکہ ہمارے گناہ ہی اُنؑ کی دوری کا سبب ہیں۔
- خدا کی بارگاہ میں انؑ کے اعوان و انصار میں شامل ہونے کی دعا کریں۔
- امام عصر علیہ السلام کے دوستوں، انؑ کے خدمتگذاروں کے لئے دعا کریں۔
- ہر صبح و شام امام عصر علیہ السلام کی سلامتی کی دعا کریں، ان کی سلامتی کے لئے صدقہ دیں۔
- اہلبیت علیہ السلام خاص کر امام عصر علیہ السلام سے متعلق چند صفحات کا ضرور مطالعہ کریں۔
- کسی ایک فرد سے اہلبیت علیہم السلام خاص کر امام عصر علیہ السلام سے متعلق گفتگو کریں۔
- جمعہ کے دن دعائے ندبہ اور امام عصر علیہ السلام کی مخصوص زیارت ضرور پڑھیں (زیارت روز جمعہ)۔
- امام عصر علیہ السلام کے روز ولادت (۱۵ شعبان) کی مناسبت سے اپنے گھر میں جشن کا ضرور انتظام کریں خواہ وہ کتنا مختصر ہی کیوں نہ ہو۔

اِنْشَاءَ اللّٰہ امام عصر علیہ السّلام کی دعائیں آپ کے ساتھ ہوں گی.

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا:

لَيۡسَ مِنّاَ مَنۡ لَمۡ يُحاسِبۡ نَفۡسَهُ فِيۡ كُلِّ يَوۡمٍ

جو روزآنہ اپنے نفس کا محاسبہ نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے (الکافی)

!؟ آج ہم نے کیا کام کیا ہے ؟؟؟

ایک لمحے کے لیے اس کے بارے میں غور و فکر کریں۔

Noor DIARY

- پس اگر کوئی نیک اعمال انجام دینے میں کامیاب ہوجائے تو اللہ تعالیٰ سے مزید توفیق میں اضافہ کی دعا کرے۔
- اور اگر کسی سے برا عمل انجام پایا ہے تو اس کا استغفار کرے، توبہ کرتے ہوئے اللہ کی بارگاہ میں معافی مانگے
- الحمد للہ اسی سے متعلق بہ محاسبہ کیلئے موبائل ایپ تیار کیا گیا ہے۔ جسے آپ اس لنک پر جا کر ڈاونلوڈ کر سکتے ہیں۔ اسمیں مذید روزانہ آپکو ایک حدیث عربی متن کے ساتھ اردو میں ترجمہ اور ہر جمعہ کو دو مقالہ ھماری زندگی کے تعلق سے دیکھ سکتے ہیں۔

?! What we did today???
Let's ponder over it for a moment…..
In the name Allah, the Beneficent, the Merciful

Imam Kazim (peace be upon him) says:

One who does not account himself daily is not from us.

So, if a good action is done, ask from Allah to provide more taufiq (opportunities)And if a bad action is performed, regret from such actions and seek forgiveness, turn to Allah in repentance

(Kafi, Vol. 2, Page 453)

Alhamdolillah with relation to above hadith an app is developed Noor Diary with English and Urdu date, daily Arabic hadith and translation in English every Friday two Islamic articles to read you can download it on android & iPhone.

App Store Google Play onelink.to/noordairy

میزان اعمال

- نماز شب
- نماز صبح و سحر خیزی
- قرآن و دعا
- ورزش
- نظم و ٹائم ٹیبل
- غور و فکر
- مطالعہ و حصول علم
- تعلیم اہل خانہ و مومنین
- صدقہ (سلامتی امام زمانہ علیہ السلام)
- معرفت امام زمانہ علیہ السلام
- تعارف امام میں سعی
- احسان والدین - صلہ رحم
- امداد مومنین
- ایفائے عہد
- امر بہ معروف و نہی از منکر
- مستحب روزہ
- نامحرم پر نگاہ سے اجتناب
- غیبت و تہمت سے دوری
- جھوٹ و نفاق سے پرہیز
- بد اخلاقی و فحش گوئی سے اجتناب
- لہو و لعب سے پرہیز
- غضب و غصہ سے دوری
- ریاکاری سے اجتناب
- حسد سے پرہیز
- سونے سے قبل کے اعمال

Az Zahra الزهراء
PUBLICATION
Shia Ithna Asheri Basic Islamic Course
https://onelink.to/azzahra

Course
Books

Regd. Off.:
AZZAHRA
Imambada Baqerya
20/24, Dhabbu Street,
Mumbai - 400 003. INDIA
Email smmahdi56@gmail.com
Mobile 0091 9820057012
Website : www.azzahra.in